

طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۝۸۰ فَارَدُنَا اَنْ يُبَدِّلَهَا رَبُّهَا خَيْرًا اَمْنُهُ

کفر میں مبتلا کر دے گا ۸۰ پس ہم نے ارادہ کیا کہ ان کا رب انہیں (ایسا) بدل عطا فرمائے جو پاکیزگی میں (بھی) اس (لڑکے) سے بہتر ہو اور

زَكُوَّةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ۝۸۱ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ

شفقت و رحمتی میں (بھی والدین سے) قریب تر ہو ۸۱ اور وہ جو دیوار تھی تو وہ شہر میں (رہنے والے)

يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزُ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا

دو یتیم بچوں کی تھی اور اس کے نیچے ان دونوں کے لئے ایک خزانہ (مدفون) تھا اور ان کا باپ صالح

صَالِحًا ۝ فَارَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَا اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا

(شخص) تھا، سو آپ کے رب نے ارادہ کیا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور آپ کے رب کی

كَنْزَهُمَا ۝ رَاحَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۝ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ۝ ط

رحمت سے وہ اپنا خزانہ (خود ہی) نکالیں، اور میں نے (جو کچھ بھی کیا) وہ از خود نہیں کیا،

ذٰلِكَ تَاْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۝۸۲ وَيَسْأَلُونَكَ

یہ ان (واقعات) کی حقیقت ہے جن پر آپ صبر نہ کر سکے ۸۲ اور (اے حبیبِ معظم!) یہ آپ سے ذوالقرنین

عَنْ ذِي الْقُرْنَيْنِ ۝ قُلْ سَأَتْلُو عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ۝ ط

کے بارے میں سوال کرتے ہیں، فرما دیجئے: میں ابھی تمہیں اس کے حال کا تذکرہ پڑھ کر سناتا ہوں ۸۳

اِنَّا مَكْنَالُهُ فِي الْاَرْضِ وَاتَيْنَهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۝۸۴

بیشک ہم نے اسے (زمانہ قدیم میں) زمین پر اقدار بخشا تھا اور ہم نے اس (کی سلطنت) کو تمام وسائل و اسباب سے نوازا تھا ۸۴

فَاتَّبَعَ سَبَبًا ۝۸۵ حَتَّىٰ اِذَا بَدَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

پھر وہ ایک (اور) راستے پر چل پڑا ۸۵ یہاں تک کہ وہ غروب آفتاب (کی سمت آبادی) کے آخری کنارے پر جا پہنچا وہاں اس نے

تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۝ قُلْنَا يٰذَا

سورج کے غروب کے منظر کو ایسے محسوس کیا جیسے وہ (کچھڑ کی طرح سیاہ رنگ) پانی کے گرم چشمہ میں ڈوب رہا ہو اور اس نے وہاں ایک قوم کو